

196257 - موزن کی صفات

سوال

نماز کے لیے اذان کی ذمہ داری کے دی جائے؟ یعنی نماز کے لیے کس شخص کو موزن بنانا چاہیے؟ کیا موزن کے لیے کوئی مخصوص صفات بھی ہیں؟

پسندیدہ جواب

اول :

اذان کی ذمہ داری کے لیے کوئی مخصوص فرد خاص نہیں ہوتا، لہذا اگر کوئی ایک شخص نماز کے لیے اذان دے تو مقامی تمام لوگوں پر سے اذان کا فریضہ ادا ہو جائے گا؛ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: (اذان تم میں سے کوئی بھی دے دے، اور امامت تم سے بڑا کرو۔) اس حدیث کو امام بخاری: (628) اور مسلم: (674) نے روایت کیا ہے۔

اس بارے میں مزید کے لیے آپ سوال نمبر: (10078) کا جواب ملاحظہ کریں۔

دوم :

اہل علم رحمہم اللہ نے موزن مقرر کرنے کے لیے کچھ شرائط اور صفات ذکر کی ہیں ان صفات کا خیال رکھنا مستحب ہے۔

چنانچہ ایسی شرائط جن کے بغیر اذان صحیح نہیں ہوگی وہ یہ ہیں کہ: اذان دینے والا شخص مسلمان، عاقل اور مرد ہو۔

ابن قادمہ رحمہم اللہ "المغنی" (1/249) میں کہتے ہیں:

"مسلمان، عاقل اور مرد کی دی ہوئی اذان جی صحیح ہوگی، چنانچہ کافرا اور پاگل کی اذان صحیح نہ ہوگی؛ کیونکہ یہ دونوں ہی عبادت کے اہل نہیں ہیں، جبکہ عورت کی اذان شمار نہیں ہوگی؛ کیونکہ عورت ان میں سے نہیں ہے جو شرعی طور پر اذان دے سکے۔۔۔، اور ہمیں اس مسئلے میں کسی کے اختلافی موقف کا علم نہیں ہے۔" ختم شد

جبکہ مستحب چیزیں یہ ہے کہ: موزن کی آواز اچھی ہو، امامتدار یعنی ذمہ داری بھانے کے قابل ہو، عادل ہو، نمازوں کے اوقات کا اسے علم ہو، اور بالغ ہو۔

جیسے کہ ابن قادمہ رحمہم اللہ "المغنی" (1/249) میں کہتے ہیں:

"موزن کے لیے عادل، ذمہ دار، اور بالغ ہونا مستحب شرط ہے؛ کیونکہ اس کے ذمہ بہت اہم ذمہ داری ہوگی، نمازوں اور روزے کے لیے اسی پر اعتماد کیا جائے گا، اس لیے اگر موزن امامتدار اور ذمہ دار نہ تو یعنی ممکن ہے کہ لوگوں کی نمازوں اور روزوں کو خراب کر دے، اسی طرح یہ بھی ہے کہ چونکہ موزن بلند جگہ پر کھڑے ہو کر اذان دیتا ہے تو ممکن ہے کہ غیر امامتدار شخص پر دے والی چیزوں پر نظر ڈالے۔" ختم شد

اسی طرح "الموسوعۃ الفقیریۃ" (2/368) میں ہے کہ:

"موزن کے لیے جن صفات سے متصف ہونا مستحب ہے ان میں یہ بھی شامل ہے کہ: موزن عادل ہو؛ کیونکہ نمازوں کے اوقات کا ذمہ دار ہو گا، اور اس کی نظر دوسروں کے گھروں میں بھی پڑ سکتی ہے، تاہم فاسق کی اذان کراہت کے باوجود صحیح ہے۔۔۔، موزن کے لیے خوش اخاب ہونا بھی مستحب صفت ہے؛ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ کو فرمایا تھا کہ: (تم بلاں کے ہمراہ کھڑے ہو جاؤ، اور جو کچھ تم نے خواب میں دیکھا ہے وہ بلاں کو بتلاؤ؛ وہ اذان کے؛ کیونکہ بلاں کی آواز تم سے زیادہ اچھی ہے۔) اور بلاں کی آواز بلند بھی

تھی---، یہ بھی مستحب ہے کہ موذن کو نمازوں کے اوقات کا علم ہو، تاکہ موذن نماز کا وقت ہوتے ہی اذان دینے کا اہتمام کرے، اسی لیے بینا موذن نا بینا موذن سے بہتر ہے؛ کیونکہ نا بینا موذن کو نماز کے وقت کا آغاز ہونے کا علم نہیں ہو سکے گا۔ "مختصر انعام شد"

یہاں یہ بات بھی ذہن نشین رہے کہ اگر مسجد میں باقاعدہ طور پر موذن ہے تو کوئی بھی موذن سے اذان دینے کے لیے زبردستی نہ کرے کہ خود اذان دینے کے لیے کھڑا ہو جائے، ہاں اگر موذن اجازت دے تو اذان دے سکتا ہے۔

واللہ اعلم